دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم سے وزیر داخلہ اور ادارہ ثبت اسناد کے اہلکاروں کی ملاقات - 31 /Jan/ 2010

عشرہ فجر کی آمد کے موقع پر رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آيت اللہ العظمی خامنہ ای کے نام نئے شناختی کارڈ کے اجراء سے ملک میں نئے شناختی کارڈز جاری کرنے کا آغازہوگیا ہے۔سکیورٹی کے لحاظ سےنئے شناختی کارڈز بڑی اہمیت کے حامل ہیں جو اس سے قبل پندرہ سال سے کم عمر افراد کے لئے صادر کئے جاتے تھے۔وزارت داخلہ کی اطلاعات کے مطابق آئندہ 3 برسوں میں یہ شناختی کارڈز 70 ملین ایرانیوں کے لئے صادر کئے جائیں گے۔رہبر معظم انقلاب اسلامی نے آج سہ پہر کو وزیر داخلہ ، ادارہ ثبت اسناد کے سربراہ اور بعض اہلکاروں سے ملاقات میں ایرانی عوام کے اسنادی تشخص کو بڑی اہمیت کا حامل قراردیا اور اس منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے والے اہلکاروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: نئے شناختی کارڈز کا اجراء جو سکیورٹی کے اعتبار سے بڑی اہمیت کے حامل ہیں اور تحریری اسناد کے اندراجمیں ایک نیا مرحلہ ہے امید ہے کہ حکام اپنی تلاش و کوشش کے ذریعہ اس کو پایہ تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہوجائيں گے۔

رہبر معظم نے مختلف مسائل میں صحیح اور یقینی اسناد رکارڈکے مؤثر ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جیسا کہ آپ ماضی میں انجام پانے والے امور کا جائزہ لیتے ہیں اسی طرح آپ کے اس اہمکامکا آنے والی نسلیں جائزہ لیں گی لہذا شناختی کارڈز کے اندراج اورصدور میں کافی دقت سے کام لینا چاہیے۔

اس ملاقات کے آغاز میں وزیر داخلہ جناب مصطفی محمد نجار نے نئے شناختی کارڈز کے صدور اور اس کی سکیورٹی قابلیت کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا: رہبر معظم انقلاب اسلامی کے حکم کے مطابق اور اسلامی جمہوریہ ایران کے اسناد کی سکیورٹی کی اہمیت کے پیش نظرادارہ ثبت اسناد نےنئے شناختی کارڈز کا اجراء شروع کیا ہے تاکہ اسناد کے جعل کو ناممکن بنایا جاسکے ۔

وزیر داخلہ نے الیکٹرانک حکومت کے بنیادی اہداف کی تکمیل کی سمت جاری کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ملک میں نئے شناختی کارڈ اور قومی کارڈ کا عوام کو بہتر ، سریع ، منظم اور کم خرچ خدمات پیش کرنے کے لئے آغاز ہوگیا ہے۔

ادارہ ثبت اسناد کے سربراہ ڈاکٹر ناظمی اردکانی نے بھی ملک میں اسناد کے اندراج کے بارے میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا: ادارہ ثبت کے 570 جگہ نمائندہ دفاتر موجود ہیں اور 65 حکومتی ادارے الیکٹرانک خدمات پیش کرنے کے لئے اس ادارے سے منسلک ہیں۔